دُکھتی آنکھ سے نکلنے والا ایک آنسو بھی وضو کو توڑ دے گا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Nor-12815 تاریخ04.05.2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر دُکھتی آنکھ سے ایک بھی آنسو نکلے، تو کیا وہ وضو کو توڑ دیتا ہے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

دُکھتی آنکھ سے بہنے کی مقدار میں اگر ایک بھی آنسو نکلے اور ایسی جگہ پہنچ جائے، جسے وضو یا غسل میں دھویا جاتا ہے، تو اس صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا۔

تفصیل اس مسئلے کی یہ ہے کہ بیماری یا زخم کی وجہ سے آنکھوں سے نکلنے والا پانی نجاستِ غلیظہ ہوتا ہے۔ یہ پانی اگر آنکھوں سے بہہ کر پلکوں تک آجائے یا آنکھوں کے کوئے تک آجائے، تو اس صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا، کیونکہ وضو یا غسل میں چہرہ دھوتے ہوئے آنکھوں کے کوئے اور پلکوں کو دھونا فرض ہوتا ہے۔ البتہ اگر یہ پانی آنکھوں کے اندر ہی رہا، بہہ کر باہر نہیں آیا، تو اس صورت میں وضو نہیں ٹوٹے گا۔

جسم سے بیماری کے سبب نکلنے والے پانی کے متعلق غنیۃ المستملی، الاختیار وغیرہ کتبِ فقہ میں ہے: ”کل مایخرج من علۃ من ای موضع کان کالاذن والثدی والسرۃ ونحوھا فانہ ناقض علی الاصح لانہ صدید“ یعنی جو بھی پانی بیماری کی وجہ سے بدن کے کسی

حصے سے خارج ہو ، مثلاً: کان ، پستان، ناف وغیرہ سے، تو اصح قول کے مطابق وہ وضو کو توڑنے والا ہے، کیونکہ وہ کچا خون ہے۔

(غنیۃ المستملی فی شرح منیۃ المصلی، فصل فی نواقض الوضوء، ص133، مطبوعہ ترکی)

فتاوی عالمگیری میں نواقض وضو کے ضمن میں مذکور ہے:" ما يخرج من غير السبيلين ويسيل إلى ما يظهر من الدم والقيح والصديد والماء لعلة وحد السيلان أن يعلو فينحدر عن رأس الجرح ۔۔۔الدم والقيح والصديد وماء الجرح والنفطة والسرة والثدي والعين والأذن لعلة سواء، على الأصح كذا في الزاهدي "یعنی سبیلین کے علاوہ کسی مقام سے خون، پیپ، کچ لہو یا پانی بیماری کی وجہ سے نکل کر جسم کے ظاہری حصے کی طرف بہہ جائے (تو وضو ٹوٹ جاتا ہے)۔ بہنے کی تعریف یہ ہے کہ وہ چیز (مثلا: خون) بلند ہو کر زخم کے سر سے نیچے آ جائے۔۔۔۔خون، پیپ، کچ لہو، زخم ، آبلہ، ناف، پستان، آنکھ اور کان میں سے کسی بیماری کی وجہ سے نکلنے والا پانی وضو توڑنے میں برابر ہیں۔

(ملتقطاً، فتاوی عالمگیری، کتاب الطھارۃ، ج01ص10، مطبوعہ پشاور)

دُکھتی آنکھ سے نکلنے والا پانی بہہ کر آنکھ کے اندر ہی رہے، تو وضو نہیں ٹوٹے گا، جیسا کہ بحر الرائق میں ہے:" قال في فتح القدير لو خرج من جرح في العين دم فسال إلى الجانب الآخر منها لا ينقض لأنه لا يلحقه حكم هو وجوب التطهير أو ندبه "یعنی صاحبِ فتح القدیر نے فرمایا کہ اگر آنکھ کے اندر زخم سے خون بہا اور آنکھ میں ہی دوسری جانب بہہ گیا، تو وضو نہیں ٹوٹے گا، کیونکہ آنکھ کے اندرونی حصے کو وجوبی یا استحبابی طور پر دھونے کا حکم نہیں ہے۔

(بحر الرائق، کتاب الطھارۃ، ج01ص33، مطبوعہ بیروت)

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فتاویٰ رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں:" ہمارے علماء نے فرمایا: جو سائل) یعنی بہنے والی (چیز بدن سے بوجہِ علت خارج ہو، ناقضِ وضو ہے،

مثلاً: آنکھیں دُکھتی ہیں یا جسے ڈھلکے کا عارضہ ہو یا آنکھ، کان، ناف وغیرہا میں دانہ یا ناسور یا کوئی مرض ہو، ان وجوہ سے جو آنسو، پانی بہے، وضو کا ناقض ہو گا۔"

(فتاوی رضویہ، ج 01، جز الف، ص 349، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وضو میں جن اعضا کو دھونا فرض ہے، ان کا ذکر کرتے ہوئے سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے فتاویٰ رضویہ میں فرمایا: "(۴) آنکھوں کے چاروں کوئے، آنکھیں زور سے بند (نہ) کرے۔ یہاں کوئی سخت چیز جمی ہوئی ہو، تو چھڑا لے۔ (۵) پلک کا ہر بال پورا بعض اوقات کیچڑ وغیرہ سخت ہو کر جم جاتا ہے، اس کے نیچے پانی نہیں بہتا، اس کا چھڑانا ضرور ہے۔"

(فتاوی رضویہ، ج 01، جز ب، ص 598، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

دُکھتی آنکھ سے نکلنے والے پانی سے متعلق مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ بہار شریعت میں فرماتے ہیں: "خون یا پیپ یا زرد پانی کہیں سے نکل کر بہا اور اس بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صلاحیت تھی، جس کا وُضو یا غسل میں دھونا فرض ہے، تو وُضو جاتا رہا۔۔۔ اگر بہا مگر ایسی جگہ بہ کر نہیں آیا، جس کا دھونا فرض ہو، تو وُضو نہیں ٹوٹا۔ مثلاً: آنکھ میں دانہ تھا اور ٹوٹ کر آنکھ کے اندر ہی پھیل گیا باہر نہیں نکلا۔۔۔ آنکھ، کان، ناف، پِستان وغیرہا میں دانہ یا ناصُور یا کوئی بیماری ہو، ان وُجوہ سے جو آنسو یا پانی بہے وُضو توڑ دے گا۔" (ملتقطاً از بہار شریعت، ج 01، ص 304، 305، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

دُکھتی آنکھ سے نکلنے والا پانی نجاست غلیظہ ہے۔ جیسا کہ بہارِ شریعت میں ہے: "دُکھتی آنکھ سے جو پانی نکلے نجاست غلیظہ ہے۔" (بہار شریعت، ج 01، ص 390، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

و اللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

13 شوال المکرم 1444ھ / 04 مئی 2023ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے